



## بسم الله الرحمن الرحيم

شہزاد ورلڈ ڈاٹ کام

پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب عام قاری کے مطالعہ کے لیے ہیں۔

دعوتی مقاصد کے لیے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ کرنے کی اجازت ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دن کی کاوشوں میں بھرپور شرکت کریں۔

کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آج لائن مطالعہ، اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

contactshahzadworld@gmail.com



+923174972452

www.shahzadworld.com



# التدريب الراوى

## صحيح لى تعريف

حديث صحيح وہ حديث ہے جس کی سند متصل ہو ایسے راویوں کے ساتھ جو عادل اور ضابطہ یوں بغیر شد و ز اور علت کے

## شرائط

الرکسى حديث صحيح لى سند میں پانچ باتیں پائی جانی ہوں تو وہ حديث صحيح کہلائی ہیں  
(i) اس کی سند متصل ہو  
(ii) اس کے تمام راوی عادل ہو  
(iii) ضابطہ یوں

(iv) وہ رعایت شاذ نہ ہو  
(v) اس روایت میں کوئی علت خفیہ نہ ہو

## حديث صحيح کی مثال

امام بخاری فرماتے ہیں!

حدثنا محمد بن يوسف قال: اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن محمد بن جبير عن ابيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في المصرب بال طور

یہ حديث مبارکہ صحيح کی مثال ہے کیونکہ اس کی سند میں پانچوں شرطیں موجود ہیں۔ پہلی شرط سند متصل

## حديث صحيح کا حکم

حديث صحيح سب کے نزدیک شرعاً حجت ہے اور راجح العمل ہے لہذا الغیر کسی تاویل کے اس پر عمل نہ کرنا درست نہیں ہوگا۔



(۱) حدیث صحیح اور غیر صحیح کی سے کیا مراد ہے

جب ہم کہتے ہیں کہ حدیث صحیح ہے تو اس کا مطلب یہی ہوگا کہ اوصاف خمسہ کسبائے حیات کی وجہ سے صحیح ہے نہ کہ لغوی الاسر میں بھی صحیح ہے

جبکہ کسی حدیث کے بارے میں کیا جاتے کہ یہ حدیث صحیح نہیں ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس میں اوصاف خمسہ میں سے کسی ایک کے پاس کے نہ پائے جانے کی وجہ سے یہ حدیث غیر صحیح ہے

(2) صحیح فرد سے کیا مراد ہے؟  
جواب

صحیح فرد میں سب سے پہلی تصنیف صحیح بخاری ہے پھر صحیح مسلم ہے دونوں اصح الکتاب بعد کتاب اللہ ہیں ان دونوں میں صحیح بخاری زیادہ اصح ہے فوائد کے اعتبار سے مسلم اصح ہے لیکن بیلا قول درست ہے

3 صحیح بخاری اور مسلم میں احادیث کی کتنی تعداد ہے؟  
جواب

صحیح بخاری کی کل احادیث تکرار کے ساتھ 7275 اور تکرار کے بغیر 4000 ہیں اور مسلم شریف میں تکرار کے

لغیر 4000 ہیں  
صحیح بخاری اور مسلم میں موازنہ کرے؟  
جواب

بخاری شریف کی روایت میں اتصال زیادہ پایا



زیادہ پایا جاتا ہے بہ نسبت مسلم شریف کے اور بخاری  
 شریف میں راوی بھی زیادہ ثقہ ہے بشری وہ یہ ہے  
 کہ ائمہ حدیث کا اس بات پر اتفاق ہے کہ امام بخاری  
 علوم حدیث اور اسناد حدیث کے جاننے میں امام مسلم سے  
 بڑھ کر ہے۔ پھر وہ امام مسلم کے استاد ہے مگر امام بخاری  
 حدیث کا ایک حصہ لے کر آئے ہیں جس سے ان کا مقصد ترجمہ  
 الہام کو ثابت کرنا ہوتا ہے پوری حدیث بیان کرنا مقصود  
 نہیں وہ ایک ہی حدیث میں ایک باب میں دوسرا حصہ دہرا  
 بارے پوری حدیث ذکر نہیں کرتے جبکہ امام مسلم ایسے ہیں  
 کرتے اس اعتبار سے مسلم شریف بخاری شریف سے  
 بہتر ہے لیکن یہ تفصیلات حروفی ہے کلی نہیں کلی فضیلت  
 بہر حال بخاری شریف کو حاصل ہے

### مستخرج سے کیا مراد ہے؟ اسکا فائدہ کیا ہے؟

3

کوئی مصنف حدیث کی کوئی کتاب لے اور  
 اس میں حدیثیں مذکور ہیں ان کو اپنی لکند سے  
 اس طرح بیان کرے کہ کتاب کے مصنف کے شیخ یا  
 شیخ الشیخ تک اس کو پہنچا دے ایسی کتاب کو مستخرج

کہتے ہیں

### صحیح کی کتنی قسمیں ہیں؟

حدیث صحیح کی کئی اقسام ہیں

سب سے اعلیٰ حدیث وہ ہے جو بخاری و مسلم دونوں میں  
 مذکور ہو پھر وہ جس کو صرف امام بخاری نے ذکر کیا ہو  
 پھر جس کو صرف امام مسلم نے ذکر فرمایا۔ پھر وہ جو بخاری و مسلم



بہر صہرف امام بخاری کی شرط کے موافق ہے کہ وہ ہے جو  
امام مسلم کی شرط کے مطابق ہو بہر اس حدیث کا درجہ ہے  
جو حضرات شیخین کے علاوہ دیگر حضرات کے نزدیک صحیح ہو۔

(۵) محدثین جب کسی کے بارے میں متفق علیہ کہتے ہیں تو اس سے کہا  
مراد ہے؟

جب محدثین کسی حدیث کے بارے میں متفق  
علیہ کہتے ہیں تو اس سے مراد امام بخاری اور مسلم کا اتفاق  
ہوتا ہے۔

(۶) حدیث حسن کی تعریف

حدیث حسن وہ حدیث ہے جس کا خراج  
معروف ہو اس کے رجال مشہور ہوں اور اس پر اکثر احادیث  
کا مدار ہوں اور اکثر علماء اسے قبول کرتے ہیں اور علماء فقہاء اس  
پر عمل کرتے ہیں۔

حدیث حسن کی امتیاز

حسن کی دو قسمیں ہیں  
جس کی سند البے مستور الحال راوی سے خالی نہ ہو جس کی  
اہلیت متحقق نہ ہو اور وہ مصفل کثیر الخطائے ہو اور نہ ہی  
اسے کوئی موجب فسق سبب ظاہر ہو اور حدیث کا  
مثنیٰ اسی جیسی دوسری روایت کے ساتھ مشہور و معروف  
ہو۔ دوسری قسم

اس کا راوی ہدف و اعانت میں مشہور ہو اور وہ راوی  
حفظ و اتقان میں کمی کے باعث صحیح کے درجے کو نہ پہنچا  
ہو لیکن اسکے باوجود اس کا درجہ اس راوی سے اوچا ہو سکے  
تغرد کو منکر شمار کیا جاتا ہے۔

حدیثین کے قول ہذا حدیث حسن الاسناد  
اور معذا حسن میں کہا کرتے ہیں۔

3. اب

کسی حدیث کے بارے میں  
حدیثین کا قول حدیث حسن الاسناد کا  
درجہ ان کے قول حدیث حسن سے کم ہے  
کیونکہ کہا اوقات حدیث کی سند صحیح  
یا حسن ہوئی ہے اگر کسی حافظ نے  
اس پر اتفاق کیا ہو تو ظاہر ہے اس کا شن بھی  
صحیح اور حسن ہوگا۔

س امام ترمذی کے قول حدیث حسن کے  
کہا معنی ہیں؟

امام ترمذی کے قول حدیث  
حسن کا معنی یہ ہے کہ یہ حدیث دو سندوں کے  
ساتھ مروی ہے جس میں سے ایک اس کی  
صحیح اور دوسری اس کے حسن کا اتفاق کرتی ہے

س امام لغوی کا اپنی کتاب المصابیح میں  
حدیث کو صحاح اور حسان میں تقسیم کرنے  
سے کہا مراد ہیں؟  
جواب

امام لغوی کا مصابیح کی احادیث  
کو حسن اور صحیح کی طرف تقسیم کرنے سے یہ  
مراد لیا کہ صحیح سے مراد وہ حدیث ہے صحیحین  
میں مذکور ہے اور حسن سے مراد وہ احادیث



جو سنن اربعہ میں موجود ہے

## النوع الرابع

### المستند

جو بھی قسم مستند ہے قطب افراد کی  
نے کیا ہے کہ حدیث کے نزدیک مستند وہ حدیث  
ہے جس کی سند اپنے نقیب تک مستقل ہو اور اکثر  
مستند حدیث کا اطلاق اس حدیث پر ہوتا ہے  
جو اے صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے مروی ہو اور  
صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے علاوہ سے مروی نہ ہوں

## النوع الخامس

### المحتفل

یا پچوس قسم حدیث متفل ہے اس کی  
تعریف یہ ہے کہ حدیث متفل وہ حدیث  
ہے جس کی سند متفل ہو درمیان سے کوئی زادی  
حذف نہ ہو چاہے مرفوع ہو یا موقوف

## النوع السادس

### المرفوع

مرفوع وہ حدیث ہے جس  
کی نسبت خالص طور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ  
وسلم کی طرف کی گئی ہو خواہ متفل ہو یا منقطع

## النوع السادس

## الموقوف

حدیث موقوف اس حدیث کو کہتے ہیں جو صحابی سے ان کے قول یا فعل یا تقریر کے ساتھ ضروری ہو مطلق ہو یا شطع دونوں صورتوں میں اس کو موقوف کہتے ہیں۔  
**جب کوئی صحابی کتنا نقول اور کتنا نفعل لکھا**  
 لکھتا ہے اور اسے زمانہ ثبوت سے منسوب نہیں کرتا تو اس کا کیا حکم ہے اور اگر کرتا ہے تو حکم ہے

جواب۔

جب کوئی صحابی کتنا نقول اور کتنا نفعل لکھے اور اگر وہ اپنے اس قول یا فعل کو آپ ﷺ کے زمانے کی طرف منسوب نہ کرے تو حدیث موقوف ہوگی اور اگر منسوب کرے تو صحیح بات یہ ہے کہ وہ مرفوع ہوگی۔

**امزنا بلذا یا نفینا عن کذا یا من السنة کذا**  
**کا کیا حکم ہے؟**

کسی صحابی کا قول ہمیں اس کا حکم دیا گیا ہے ہمیں اس سے منع کیا گیا ہے یا سنت میں سے یہ بھی ہے یہ سب کے سب مرفوع کے حکم میں ہوگا۔ جمہور کے قول سے مطالبی

**النوع الثامن**

**المقطوع**

حدیث مقطوع اس حدیث کو کہتے ہیں جس میں مستد ثانی یہ جائز حکم ہو جائے



اور اُن کے صحابی کا ذکر نہ ہو اس میں تابعی کے قول یا فعل کا ذکر ہو۔

## النوع التاسع

### المرسل

اثر تابعی سے پہلے ایک یا ایک سے زیادہ راوی ساقط ہو تو انا کا حکم اور دیگر سے محدثین فرماتے ہیں کہ حدیث کو مرسل نہیں لیا جائے گا۔ اگر سند میں راوی حذف ہو وہ حدیث منقطع ہے فقہ اور اصول فقہ میں مشہور ہے کہ ہر سب مرسل ہیں

## النوع العاشر

### المنقطع

منقطع وہ حدیث ہے جس کی سند منقطع نہ ہو فواء الفطاع جس طریقے پر بھی ہو

## النوع الحادی عشر

### المعطل

وہ حدیث ہے جس کی سند سے دو یا دو سے زیادہ راوی ساقط ہوں اور اسے منقطع بھی کہا جاتا ہے

## تعليق کا کیا حکم ہے؟

جس کی سند کے شروع سے ایک یا ایک سے زیادہ راوی حذف

حذف کر دیتے جاؤں تو اسے تعلیق

ہوتے ہیں  
اہم بخاری کی تعلیقات کا کیا حکم ہے

س

جواب  
جو صیغہ مہم لیسا تو مہم ہی میں  
جسے قال فعل وغیرہ ان الفاظ کے ساتھ  
روایت منقول ہو تو ایسی احادیث حلقہ  
پر صحت کا حکم لگایا جائے گا جن پر مہم نہیں  
یا یا حاشا جسے لقال زوی وغیرہ ان پر صحت  
کا حکم قطعی طور پر نہیں لگایا جاسکتا۔  
(شاذ)

یہ وہ حدیث ہے جسے کوئی فقہ راوی دیگر لوگوں  
کی (لی ہوئی) روایت کے علاوہ روایت کرنے

(مدرج) محل  
یعنی وہ حدیث جس میں کوئی ایسی علت  
محل ہو جائے جو اس کے صحت میں عیب پیدا کر دے  
مگر یہ ظاہر اس حدیث کا اس عیب سے سالم ہو۔

(مدرج)  
راوی کے پاس دو متن در سندوں کے ساتھ  
ہوں اور وہ دونوں متنوں کو ایک ہی سند کے ساتھ  
روایت کرے۔



(موضوع)  
 یہ وہ حدیث ہے جسے خود ظاہر کیا جاتا ہے یہ  
 قسم الضعیف ہے اس کے موضوع کا علم ہونے کے  
 باوجود اس سے روایت نہ اصرام ہے۔

(عزیز) (غریب) (مشہور)  
 کسی شخص سے کوئی دوسرا آدمی تھا حدیث بیان  
 کرے تو اسے غریب کہا جاتا ہے اگر دو یا تین حضرات  
 کفر کلمہ لیں تو اسے عزیز کہا جاتا ہے اگر کوئی جماعت  
 روایت کرے اسے مشہور کہتے ہیں

(منافکہ)  
 پہنچنے اپنے اصل سماع کو یا تصدیق شدہ کالی طالب  
 حدیث کو دے دے عام ہے اس کو کہہ دیں کہ آپ یہ مجھ  
 سے روایت کریں یا اس کو چھو نہ لے



## بسم الله الرحمن الرحيم

شہزاد ورلڈ ڈاٹ کام

پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب عام قاری کے مطالعہ کے لیے ہیں۔

دعوتی مقاصد کے لیے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ کرنے کی اجازت ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دن کی کاوشوں میں بھرپور شرکت کریں۔

کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آج لائن مطالعہ، اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

contactshahzadworld@gmail.com



+923174972452

www.shahzadworld.com

